فون نمبر ۹۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲ صفر ۱۳۹۰ھ - ۹ شہادت ۱۳۴۹ ہش - ۹ اپریل ۱۹۷۰ء | نمبر ۸۱

احباب حضور کی صحت و سلامتی اور سفرِ مغربی افریقہ کی کامیابی کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں

جیسا کہ اطلاع شائع ہو چکی ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ ۵ ماہ شہادت ہش ۱۳۴۹ مطابق ۵ اپریل ۱۹۷۰ء کو بخیر و عافیت زیورک پہنچ چکے ہیں۔ وہاں سے حضور مغربی افریقہ تشریف لے جائیں گے۔

احباب اِن ایام میں حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور سفرِ مغربی افریقہ کے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اِس کے سوا اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں

دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے

(۱) "ہمارا تو سارا دارومدار ہی دعا پر ہے۔ دعا ہی ایک ہتھیار ہے جس سے مومن ہر کام میں فتح پا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مومن کو دعا کرنے کی تاکید فرمائی ہے بلکہ وہ دعا کا منتظر رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو خاص فضل سے قبول فرماتا ہے۔ دعا سے انسان ہر ایک بلا اور مرض سے بچ جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۱)

(۲) "دعا میں خدا تعالیٰ نے بڑی قوتیں رکھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہو گا دعا ہی کے ذریعہ سے ہو گا۔ ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اِس کے سوا اور کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں۔ جو کچھ ہم پوشیدہ مانگتے ہیں خدا تعالیٰ اس کو ظاہر کر کے دکھا دیتا ہے۔ ... ہمارے نزدیک دعا سے بڑھ کر اور کوئی تیز ہتھیار ہی نہیں۔ سعید وہ ہے جو اِس بات کو سمجھے کہ خدا تعالیٰ اب دین کو کس راہ سے ترقی دینا چاہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۷، ۲۸)

(۳) "دعا کی مثال ایک چشمۂ شیریں کی طرح ہے جس پر مومن بیٹھا ہوا ہے۔ وہ جب چاہے اِس چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب کر سکتا ہے۔ جس طرح ایک مچھلی پانی کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح مومن کا پانی دعا ہے کہ جس کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۵۹)

(۴) "اب خدا تعالیٰ کے نزولِ رحمت کا وقت ہے، دعائیں مانگو، استقامت چاہو اور درود شریف جو حصولِ استقامت کا ایک زبردست ذریعہ ہے بکثرت پڑھو، مگر نہ رسم اور عادت کے طور پر بلکہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے حُسن اور احسان کو مدِّ نظر رکھ کر اور آپؐ کے مدارج اور مراتب کی ترقی کے لئے اور آپ کی کامیابیوں کے واسطے۔ اِس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ قبولیتِ دعا کا شیریں اور لذیذ پھل تم کو ملے گا۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۳)

(۵) "بالآخر میں کہتا ہوں کہ خود دعا کرو یا دعا کراؤ، پاکیزگی اور طہارت پیدا کرو، استقامت چاہو اور توبہ کیساتھ گر جاؤ کیونکہ یہی استقامت ہے۔ اُس وقت دعا میں قبولیت، نماز میں لذت پیدا ہو گی۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۴)

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا رقم فرماتی ہیں:۔

"حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کچھ عرصہ کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں۔ آپ نے وہاں آنکھیں دکھانی ہیں احباب ان کی صحت کے لئے دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مقدس وجود کو تا دیر ہم میں قائم رکھے۔ انہوں نے فرمایا ہے کہ عنقریب عزیزم کرنل مرزا مبشر احمد کی تبدیلی لاہور سے ہونے والی ہے۔ احباب دعا کریں کہ یہ تبدیلی ان کیلئے ملک اور قوم کے لئے بابرکت ہو۔ انکا پتہ یہ ہو گا۔

۱۴ اسپینسر روڈ۔ لاہور چھاؤنی"

- میرے والد محترم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ میو ہسپتال لاہور میں پچھلے دو ہفتہ سے زیرِ علاج ہیں۔ ڈاکٹروں نے NEPHROTIC SYNDROMES کا مرض تشخیص کیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اور احباب جماعت کی دعاؤں سے صحت کی طرف رجحان ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر مرزا محی الدین)

- مریم صدیقہ صاحبہ بھٹی ملتان سے لکھتی ہیں کہ وہ اور ان کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں اور وہ خود ذہنی طور پر بھی پریشان ہیں۔ دعا کی درخواست کرتی ہیں۔ احباب جماعت ان کی والدہ صاحبہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور پریشانیاں دور ہونے کے لئے دعا کریں۔

(عبد الرحمٰن انور۔ ربوہ)

"امانت تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔" (حضرت المصلح الموعودؓ)

(افسر امانات تحریک جدید)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

احادیث الرسول صلے اللہ علیہ وسلم

اتحاد و اتفاق، محبت و اخوت، اُلفت و شفقت

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْہِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِہٖ۔"

(بخاری کتاب الایمان باب من الایمان ان یحب لاخیہ ما یحب لنفسہٖ ص۶/۱)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ دوسرے کے لئے بھی وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے یعنی اگر اپنے لئے آرام، سکھ اور بھلائی چاہتا ہے تو دوسرے کے لئے بھی یہی چاہے۔

(۲)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ: اَیْنَ الْمُتَحَابُّوْنَ بِجَلَالِیْ اَلْیَوْمَ اُظِلُّھُمْ فِیْ ظِلِّیْ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّیْ۔" (مسلم کتاب البر والصلۃ باب فی فضل الحب فی اللہ ص۱۰۸/۲-۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا کہاں ہیں وہ لوگ جو میرے جلال اور میری عظمت کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔ آج جبکہ میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں میں انہیں اپنے سایۂ رحمت میں جگہ دوں گا۔

(۳)

عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ مَعْدِیْکَرَبَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "اِذَا اَحَبَّ الرَّجُلُ اَخَاہُ فَلْیُخْبِرْہُ اَنَّہٗ یُحِبُّہٗ۔"

(ترمذی کتاب الزہد باب اعلام الحب ص۶۲/۲)

حضرت مقداد بن معدی کربؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک آدمی اپنے بھائی سے محبت کرے تو اپنے بھائی کو یہ بتا بھی دے کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔

(۴)

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَرْضٰی لَکُمْ ثَلَاثًا، وَیَکْرَہُ لَکُمْ ثَلَاثًا: فَیَرْضٰی لَکُمْ اَنْ تَعْبُدُوْہُ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا، وَاَنْ تَعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا وَلَا تَفَرَّقُوْا، وَیَکْرَہُ لَکُمْ قِیْلَ وَقَالَ، وَکَثْرَۃَ السُّؤَالِ، وَاِضَاعَۃَ الْمَالِ۔"

(مسلم کتاب الاقضیہ باب النہی عن کثرۃ المسائل من غیر حاجۃ ص۱۲۰/۱-۲)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتیں پسند کرتا ہے اور تین باتیں ناپسند۔ اُسے پسند ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور سب کے سب اللہ تعالیٰ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ اتفاق و اتحاد سے رہو اور تفرقہ بازی اختیار نہ کرو اور اسے ناپسند ہے قیل و قال یعنی حجت بازی، کثرتِ سوال اور مال ضائع کرنا۔

زندہ باد اے ابنِ فرزندِ مسیحا زندہ باد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر افریقہ کی خبر سُنکر

(۱)

آ رہی ہے ارضِ افریقہ کی جانب سے صدا
"تشنہ روحوں کو پلا دو شربتِ وصل و بقا"
منتظر ہیں آمدِ محبوب کے صبح و مسا
طائرانِ خوش گلو ہیں شوق سے نغمہ سرا
مرحبا اے ابنِ فرزندِ مسیحا مرحبا
زندہ باد اے ابنِ فرزندِ مسیحا زندہ باد

(۲)

طالبانِ دید کو جب سے ملا ہے یہ پیام
اُن کے مطلع پر چمکنے کو ہے اِک ماہِ تمام
کر رہے ہیں دیدہ و دل فرشِ رہ سب خاص و عام
ہر قدم پر ضوفشاں ہے اِک محبت کا دیا
مرحبا اے ابنِ فرزندِ مسیحا مرحبا
زندہ باد اے ابنِ فرزندِ مسیحا زندہ باد

(۳)

پیکرِ اخلاص و ایماں ہے دلِ قومِ بلال
عشق اس کا روز افزوں جذب اس کا بےمثال
ہو گئی اس کے مقدر میں یہ تقریبِ وصال
اس کے اخلاص و عقیدت کا یہی تھا اقتضا
مرحبا اے ابنِ فرزندِ مسیحا مرحبا
زندہ باد اے ابنِ فرزندِ مسیحا زندہ باد

(۴) (بزبان اہلِ افریقہ)

سرورِ کونین کا وہ پاک فرزندِ جلیل
بن گئے شمس و قمر جس کی صداقت پر دلیل
پا سکے پر ہم نہ اس کی دید کی کوئی سبیل
تیرے جلوہ سے ہمیں اُس دید کا آیا مزا
مرحبا اے ابنِ فرزندِ مسیحا مرحبا
زندہ باد اے ابنِ فرزندِ مسیحا زندہ باد

(۵)

غرب کے ہاتھوں میں تھے ہم تختۂ مشقِ ستم
شرق سے فضلِ عمر نے خوب کی نظرِ کرم
دِل میں حسرت تھی کہ اُس محسن کے ہم چومیں قدم
آج یہ ارماں نکلنے کا بھی ساماں ہو گیا
مرحبا اے ابنِ فرزندِ مسیحا مرحبا
زندہ باد اے ابنِ فرزندِ مسیحا زندہ باد

(۶)

اے خدا تیری اماں میں ہی رہے یہ کارواں
ہر جگہ ہر آن کیجو کامیاب و کامراں
غلبۂ اسلام کے ساماں ہوں اس میں نہاں
عشقِ دینِ مصطفےٰ میں سب پڑھیں صلِّ علیٰ
مرحبا اے ابنِ فرزندِ مسیحا مرحبا
زندہ باد اے ابنِ فرزندِ مسیحا زندہ باد

(۷)

ہو مبارک اہلِ افریقہ کو دیدارِ حبیب
اور شبیرِ حزیں کو صبر کی طاقت نصیب
قادرِ مطلق خدا اس روز کو کر دے قریب
بہر استقبال ہم خدام ہوں نغمہ سرا
مرحبا اے پیارے آقا مرحبا صد مرحبا
زندہ باد اے پیارے آقا زندہ باد و زندہ باد

شبیر احمد
(وکیل المال اول تحریک جدید)

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے مَیں مغربی افریقہ کے دورہ پر جا رہا ہوں

میری غیر حاضری میں آپ محبت اور پیار سے رہیں اور صدقہ اور دعاؤں کے ساتھ میری مدد کرتے رہیں۔

تاکہ

جس غرض سے یہ سفر اختیار کیا گیا ہے وہ پوری ہو اور غلبہ اسلام کے دن جلد سے جلد آجائیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳ شہادت ۱۳۴۹ ہش (۳ اپریل ۱۹۷۰ء) بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ۔ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے مَیں انشاء اللہ تعالیٰ کل صبح

مغربی افریقہ کے دَورہ پر

روانہ ہونگا۔ ربوہ اور آپ دوستوں کی اس عارضی جدائی سے طبیعت میں اُداسی بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل پر خوشی بھی ہے کہ وہ محض اپنی رحمت سے یہ توفیق عطا کر رہا ہے۔ کہ ان اقوام کے پاس جا کر جو صدیوں سے مظلوم رہی ہیں اور جو صدیوں سے حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک عظیم روحانی فرزند مہدی معہود کی انتظار میں رہی ہیں اور جن میں سے استثنائی افراد کے علاوہ کسی کو بھی حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی زیارت نصیب نہیں ہوئی۔ پھر ان کے دلوں میں یہ تڑپ پیدا ہوئی کہ آپ کے خلفاء میں سے کوئی خلیفہ ان تک پہنچے۔ اور اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر ان کو ہدایت کی طرف اور ان کو رُشد کی طرف اور اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف بلائے اور وہ خلیفۃ من خلفائہٖ کی زیارت سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کریں۔ اور ان کی طبیعتیں ایک حد تک سیری محسوس کریں۔ چنانچہ صدیوں کے انتظار کے بعد اللہ تعالیٰ نے چاہا تو انہیں یہ موقعہ نصیب ہوگا۔

دعا ہے

کہ یہاں میری موجودگی میں بھی آپ ہمیشہ ثباتِ قدم پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے دامن کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور میری غیر حاضری میں بھی اللہ تعالیٰ آپ کے لئے صدق وثبات اور وفا کے سامان اور صدق وثبات اور وفا اور محبت کی فضا پیدا کرتا رہے۔ اور ہمارا ان ممالک کی طرف جانا ان کے ثباتِ قدم کا موجب بنے۔ اور جذبۂ وفا میں شدت کا موجب ثابت ہو۔

اور وہ قومیں محبتِ الٰہی میں اَور بھی آگے بڑھیں اور وہ جو ابھی تک اندھیروں میں بھٹکتے پھر رہے ہیں انہیں بھی روشنی کی وہ کرن نظر آجائے جو اسلام کی شاہراہ کو منور کر رہی ہے۔ اور بنی نوع انسان کو اس طرف بلا رہی ہے۔ ظلم کے پھندوں سے وہ آزاد ہو جائیں اور

اللہ تعالیٰ کی محبت

میں وہ گرفتار ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ شیطانی ظلمات سے انہیں نجات دے۔ اور وہ جو نور السمٰوات والارض ہے اس کے نُور سے ان کے دل وسینہ منور ہو جائیں اور خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے کہ ہمارا جو قدم ہر روز اپنی فتح اور اپنے مقصود کے حصول میں ہماری جو جدوجہد ہے اس کے کامیاب اختتام اور غلبۂ اسلام کی طرف بڑھ رہا ہے۔ وہ قدم اور بھی تیزی کے ساتھ اپنے مقصود اور مطلوب کی طرف اللہ تعالیٰ کے سہارے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل بڑھنے لگے اور ان ممالک میں بھی (ساری دنیا میں ہی) آخری فتح اور غلبہ کے دن جلد آجائیں۔ تاکہ بنی نوع انسان اس بھیانک عذاب سے محفوظ ہو جائیں جس کی طرف وہ خود اپنی جہالت کے نتیجہ میں بڑھ رہے ہیں

میری غیر حاضری میں

بھی آپ محبت اور پیار سے رہیں۔ میری موجودگی میں بہت سے غریبوں اور مسکینوں کو یہ سہارا ہوتا ہے کہ اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچی تو وہ فوراً میرے پاس پہنچیں گے اور ان کے دُکھ کا مداوا ہو جائے گا۔ بعض نادان اپنی نادانیوں سے رعبِ خلافت کے قُرب کی وجہ سے بچے رہتے ہیں اور جب خلافت کا قرب عارضی طور پر اس طرح نہ رہے اور ان کی اپنی جہالت کی وجہ سے وہ احساس کند ہو جائے جو خلافت کے رعب کا احساس ہے تو پھر شیطان ان سے جہالت کے کام بھی کروا دیتا ہے۔ اس قسم کے نادان دماغ کو مَیں یہ کہوں گا کہ خلیفۂ وقت کے لئے

نہیں۔ خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے۔ اپنے بھائیوں سے محبت کرو اور اپنی نادانیوں کے نتائج سے اپنے نفس اور اپنے خاندان اور اپنی نسلوں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتے رہو۔ ہم سب اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنے جذبات کو قابو میں رکھیں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تاکید اً وصیت کی ہے۔ ہم ہر ایک کے ساتھ خیر خواہی اور ہمدردی سے پیش آئیں۔ اپنے نفس کو جس پر بعض دفعہ شیطان سوار ہو جاتا ہے اس گھوڑے کی طرح نہ چھوڑ دیں کہ جو شیطان بھی آئے اس پر سوار ہو جائے۔ بلکہ یہ نفس ہمیشہ (اگر اس کی گھوڑے کی مثال ہو تو یہ ایک) ایسا گھوڑا رہے جس پر اللہ تعالیٰ کی رضا ہمیشہ سوار رہے۔ اور جس کی لگام ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے ہاتھ میں رہے۔ ورنہ تو گر پڑنا اور ہلاک ہو جانا یقینی ہو جاتا ہے اللہ تعالیٰ فضل کرے۔

پس محبت اور پیار سے اپنے دن گزاریں اور

صدقہ اور دعاؤں کے ساتھ میری مدد کریں

جو کام میرے سپرد ہے اور جس کی آخری ذمہ واری اِن کمزور کندھوں پر رکھی گئی ہے۔ وہ صرف میرا کام نہیں بلکہ ساری جماعت کا کام ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور جواب دہی بڑی سخت ہے۔ غرض خلافت کے قیام کے ساتھ جماعت کی ذمہ داریاں کم نہیں ہو جایا کرتیں بلکہ اَور بھی بڑھ جاتی ہیں۔ کیونکہ جب خلافت نہ رہی تو عوام کہہ سکتے تھے کہ اے ہمارے رب! اگر ہمیں حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلفاء میں سے کوئی ہدایت کی طرف بلانے والا ہوتا۔ اور اگر ہمیں پیار اور غصے کے ساتھ ان حدود کے اندر رکھنے والا کوئی ہوتا جن حدود کو تو نے قائم کیا۔ تو نہ ہم بھٹکتے۔ اور نہ شیطان کی یلغار ہم پر کامیاب ہوتی۔ لیکن جب خلافت قائم ہو اور

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضل

اور اس کی بے شمار رحمتیں جماعت پر نازل ہو رہی ہوں، راہیں روشن ہوں اور اندھیرے بھاگ رہے ہوں اُس وقت نور سے نفرت اور ظلمت سے وہی پیار کرے گا جس کا دل شیطان کے قبضہ میں ہو۔ پھر وہ اس گروہ میں سے نہیں ہوگا جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ "عبادی" اور جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے یہ کہا ہے کہ شیطان ان پر غالب نہیں آ سکتا۔ پس اللہ تعالیٰ اپنے ایک سچے اور مخلص اور حقیقی بندے کو جس شکل اور رُوپ میں دیکھنا چاہتا ہے وہی شکل اور روپ اور اسی نور کی جھلک دعاؤں کے ساتھ اور تدبیروں کے ساتھ اور مجاہدہ کے ساتھ اور قربانیوں کے ساتھ اور عاجزانہ راہوں کو اختیار کر کے اپنے رب سے طلب کریں اور پائیں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

پھر مَیں کہتا ہوں

کہ صدقہ اور دُعا سے میری مدد کریں۔ اللہ تعالیٰ اس غرض کے لئے اس سفر کے سامان پیدا کر رہا ہے۔ وہ غرض پوری ہو۔ مَیں نے شاید پہلے بھی بتایا تھا میرا پچھلے سال جانے کا پروگرام تھا۔ پھر بعض وجوہات کی بناء پر چھوڑنا پڑا۔ چنانچہ مغربی افریقہ سے ایک پرانے بوڑھے احمدی کا مجھے خط آیا کہ ساری عمر یہ حسرت رہی کہ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زیارت ہو جائے۔ غالباً انہوں نے اس غرض کے لئے رقم بھی جمع کی لیکن ان کو اس کی توفیق نہ ملی۔ پھر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ اور انہوں نے لکھا کہ مَیں آپ کی شکل نہیں دیکھ سکا۔ آپ سے مل کر برکت نہیں حاصل کر سکا۔ مَیں زندہ ہوں آپ کا وصال ہو چکا ہے۔ اب

خلافتِ ثالثہ کے وجود میں

امید بندھی تھی کہ یہ موقعہ مل جائے گا آپ سے ملاقات ہو جائے گی۔ لیکن مَیں اتنا بوڑھا ہوں کہ اب میرے دل میں یہ وسوسہ رہتا ہے۔ کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جو ایک سال کا التوا ہے اس میں میں اس دُنیا سے چلا جاؤں۔ اور یہ حسرت میرے دل ہی میں رہے۔ کہ جماعت احمدیہ کے امام کی زیارت کر سکوں۔

پس اس قسم کی تڑپ ان بھائیوں کے دل میں ہے اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے کہ محبت سے اور فراست سے اور پیار سے اور ان کی ضرورتوں کو سمجھنے اور ان کے مطابق ان کے ساتھ سلوک کرنے سے ان کی پیاس کو بجھا سکوں اور خدا تعالیٰ ان کے لئے سیری کے سامان پیدا کر دے۔ تاکہ وہ بشاشت کے ساتھ ہمارے کندھے سے کندھا ملائے۔

اسلام کی فتح کے دن

کی طرف ہر قسم کی قربانیاں کرتے ہوئے بڑھتے چلے جائیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے بغیر کچھ ہو نہیں سکتا۔ ہم اسی کے در کے بھکاری ہیں اور ہم اُسی کے حضور جھکتے ہیں اسی پر ہمارا توکل ہے۔ دنیا کا کوئی سہارا نہ ہمارے پاس ہے نہ دنیا کے کسی سہارے کی ہمیں خواہش ہے۔ اگر وہی ایک ہمارا پیارا سہارا بن جائے تو ہمیں سب کچھ مل گیا سارے سہارے ہم نے پا لئے۔ پس اسی کے سہارے اور اسی پر توکل کرتے ہوئے اس یقین کے ساتھ میں اس سفر پر جا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ایسے سامان پیدا کرے گا۔ کہ اسلام کے غلبہ کے دن جلد سے جلد آ جائیں اور عاجزانہ طور پر جن صحیح اور سچی اور سیدھی راہوں کا میں متلاشی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان راہوں کو میرے لئے بھی اور خدا کرے آپ کے لئے بھی منوّر کر دے۔ اور کامیابی عطا کرے اور خیریت کے ساتھ آپ یہاں رہیں اور خیریت کے ساتھ ہم وہاں سے واپس آئیں۔ اور اُن لوگوں کے پیار اور ان کے اخلاص سے اپنے خزانے بھر کر واپس لوٹیں۔ اور وہ واقعات آپ کے ایمان میں زیادتی کا باعث بنیں۔ جس طرح کہ یہاں کی قربانیاں ان کے ازدیاد ایمان کا باعث بنتی ہیں۔

تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (المائدہ ۳) کا ایک مفہوم

ایک تفسیر یہ بھی ہے کہ اپنی زندگی اس طرح بناؤ کہ دوسرا اس سے سہارا لینے لگے اگر عملی زندگی میں اس قسم کا تعاون ہو اور ہر ایک دوسرے بھائی کو اللہ تعالیٰ کا حقیقی بندہ نظر آئے تو اس سے بشاشت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور اس سے قربانی اور ایثار کی امنگ اور خواہش بھی پیدا ہوتی ہے۔ اور انسان ان دنیوی تکالیف کو اور ان دنیوی مخالفتوں کو کوئی چیز نہیں سمجھتا۔ ایک موج ہوتی ہے جو ٹھاٹھیں مارتی ہوئی آگے ہی آگے بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت کے سایہ میں رکھتا اور آخری غلبہ کے دن تک اس نسل کو جس کے لئے وہ مقدر ہو پہنچا دیتا ہے۔ ہر نسل کے دل میں یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ نسل وہی ہو۔ ہمارے دل میں بھی یہ خواہش ہے اور ہم بھی اللہ تعالیٰ سے یہی دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ! اگلی نسل کیوں؟ یا اس کے بعد کی نسل کیوں؟ تُو اپنے فضل سے ہماری زندگیوں میں اسی نسل کو وہ دن دکھ دے جو

اسلام کے لئے عید کا دن

ہوگا اور جس کا تُو نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام سے وعدہ کیا ہے۔ آمین

•———•

کفنِ مسیح کے متعلق بین الاقوامی فاؤنڈیشن کی رپورٹ

"مسیح صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے"

قرآنی صداقت اور حضرت مسیح موعودؑ کی تصریحات کا واضح اعتراف

(مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلادِ عربیہ)

(۱)

کچھ عرصے سے حضرت مسیح علیہ السلام کا کفن موضوعِ تحقیق ہے۔ مذہبی حلقوں اور یورپین پریس میں اس پر کئی تبصرے ہوتے رہے ہیں۔ اب گزشتہ سال سے روم چرچ نے اس پر دوبارہ چھان بین شروع کرنے کا اہتمام کیا ہے اور اس غرض کے لئے ماہرین اور محققین کی ایک پارٹی کی تشکیل کی گئی ہے جن کے ناموں کو بعض مصلحتوں کی بناء پر ظاہر نہیں کیا جا رہا۔ اس پارٹی میں چرچ سے تعلق رکھنے والوں کے علاوہ ماہرینِ آثارِ قدیمہ۔ کیمیا دان۔ تاریخ دان اور حیاتیات کے اساتذہ بھی شامل ہیں۔ اس تحقیقاتی کمیٹی کا نام

"The International Foundation for the Holy Shroud of Jesus."

ہے۔ کمیٹی مذکور کے ممبران نے اس کفنِ مسیح کے متعلق تحقیق کرنے کے لئے فنی وسائل کو استعمال کیا اور انتہائی طاقتور خوردبینوں کے ذریعہ مختلف تصاویر اس کفنِ مسیح کی لی گئیں۔ اور بالآخر فاؤنڈیشن مذکور اپنی رپورٹ میں تحلیل و تجزیہ کے بعد یہ تحریر کرنے پر مجبور ہو گئی کہ طبی نقطۂ نظر سے جب حضرت مسیحؑ کو صلیب پر سے اُتارا گیا تھا وہ زندہ ہی تھے ان کی موت صلیب پر نہیں ہوئی تھی۔

(۲)

چنانچہ کولمبو (سیلون) کے اخبار (WEEKEND) نے اپنی اشاعت ۱۵ مارچ ۱۹۷۰ء میں مسٹر (H. HUTZE) کا ایک مفصل مضمون اس سلسلہ میں تحریر کیا ہے جس کا عنوان ہے

"CHRIST DID NOT DIE ON THE CROSS"

حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے۔

فاؤنڈیشن کی مفصل رپورٹ کا خلاصہ اس نے یوں تحریر کیا ہے:۔

With bloodstain on the Holy Shroud it has been scientifically proved that Christ was still alive when taken from the cross.

مقدس کفن پر خون کے دھبوں کے موجود ہونے سے یہ حقیقی طور پر ثابت ہو گیا ہے کہ جب مسیحؑ کو صلیب پر سے اتارا گیا تھا وہ اس وقت زندہ ہی تھے۔

(۳)

پھر مضمون نگار رقمطراز ہے:۔

The INTERNATIONAL Foundation for the Holy Shroud of Jesus Zurich puts forward all of its historical and medical evidence that CHRIST was not dead in the clinical sense when he was taken down from the cross.

یعنی بین الاقوامی فاؤنڈیشن برائے مقدس کفنِ مسیح اپنے تمام تر تاریخی اور طبی ثبوت پیش کرتی ہے کہ مسیح کو جب صلیب پر سے اتارا گیا وہ طبی نقطۂ نظر سے وفات یافتہ نہ تھے۔

(۴)

اس مضمون میں کفن کا فوٹو بھی دیا گیا ہے اور دوسرا فوٹو بالکل اس ہلکے عکس کا ہے جیسے کسی فوٹو کا عکس اس کے نیگیٹو میں نظر آیا کرتا ہے جس میں حضرت مسیحؑ کو دکھایا گیا ہے اور حضرت مسیحؑ کے اس فوٹو کے نیچے مضمون نگار نے فاؤنڈیشن کی رپورٹ اور عندیہ کے پیشِ نظر یہ عبارت تحریر کی ہے:۔

THE FACE OF CHRIST IMPRINTED ON THE SHROUD.

مسیح کا چہرہ کفن پر جو منقوش ہے۔

کاسرِ صلیب حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ السلام نے اس زمانہ میں اپنی پُرزور تحریرات میں علمی۔ عقلی۔ نقلی۔ تاریخی شواہد سے یہ امر پایۂ ثبوت تک پہنچایا تھا کہ حضرت مسیحؑ کی موت صلیب پر نہیں ہوئی تھی کیونکہ قرآنی نظریہ یہ ہے

مَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ

آج کی سائنس اور اس کے چوٹی کے محققین اور ماہرین اس امر کی تائید کر رہے ہیں کہ بلاشبہ حضرت مسیحؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور قرآنی صداقت کا اعتراف کر رہے ہیں ٭

چندہ وقفِ جدید کے متعلق ربوہ کی ناصرات اور اطفال کی قابلِ تقلید مثال

محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ ربوہ کی توجہ نیز یہاں کی زنانہ درس گاہوں اور فضلِ عمر جونیئر سکول کی ہیڈ مسٹریسز اور اسٹاف کی کوشش سے ربوہ کی ناصرات کی طرف سے کئی سال سے وقفِ جدید کا چندہ باقاعدگی کے ساتھ وصول کر کے دفتر وقفِ جدید کو بھجوایا جا رہا ہے جس کے لئے دفتر ہذا ان سب کا بیحد ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور بیش از بیش خدماتِ دینیہ کی توفیق بخشے۔ آمین۔

امسال چوہدری محمد اعظم صاحب ناظم اطفال اور مکرم حبیب الرحمٰن صاحب زیروی سیکرٹری وقفِ جدید اطفال الاحمدیہ ربوہ کی کوشش اور محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب ہیڈ ماسٹر و اساتذہ ٹی۔ آئی ہائی سکول و اساتذہ دیگر پرائمری سکولز ربوہ کی توجہ سے ربوہ کے اطفال سے بھی منظم طور پر چندہ وقفِ جدید کی وصولی کا بندوبست ہو گیا ہے۔ چنانچہ امسال اطفالِ ربوہ کی طرف سے ۵،۱۸۰ روپے کے وعدے موصول ہو چکے ہیں جو گزشتہ سال کی نسبت بقدر ۱،۶۲۶ روپے کے زائد ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

دفتر وقفِ جدید ان سب احباب کا بھی ممنون ہے اور دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے۔ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ اور عظیم الشان خدماتِ دینیہ کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ربوہ کے تمام اطفال اور ناصرات وقفِ جدید کی مبارک تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔ ثم الحمد للہ علیٰ ذالک۔

امید ہے کہ بیرون ربوہ مردانہ و زنانہ احمدی درس گاہوں کا سٹاف بھی احمدی طلباء اور طالبات سے چندہ وقفِ جدید کی وصولی کی طرف توجہ فرما کر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس عظیم الشان تحریک کی مقبولیت اور اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے خیر و برکت حاصل کرنے کا باعث بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس امر کی توفیق بخشے۔ آمین ٭

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

الفضل

خود خرید کر پڑھے

شذرات

شیخ خورشید احمد

قیامِ خلافت کی خواہش

جو اصحاب اسلام سے محبت اور اس کا کچھ شعور رکھتے ہیں، جب وہ مسلمانانِ عالم کے موجودہ انشقاق و انتشار کو دیکھتے ہیں تو ان کے قلوب میں طبعاً درد پیدا ہوتا ہے۔ اور جب وہ اس کے اسباب و وجوہ پر غور کرتے ہیں۔ تو بالآخر اسی نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ مسلمانوں کی تمام موجودہ خرابیاں کا واحد علاج قیامِ خلافت ہے۔

چنانچہ حال ہی میں نوائے وقت لاہور میں رانا ظفر اللہ خان صاحب کا ایک مضمون زیرعنوان "اہل پاکستان اور دیارِ فرنگ" شائع ہوا ہے۔ اس میں وہ لکھتے ہیں:-

"اصل خرابی صرف ہم پاکستانیوں تک محدود نہیں، بلکہ تمام دنیا نے اسلام پر لامرکزیت سے وارد ہوئی ہے۔ جب تک خلافت قائم رہی۔ دینی جمعیت اور اخلاقی اقدار کافی حد تک باقی رہیں لیکن جب خلافت نے ملوکیت کا لبادہ اوڑھا اور اس کے بعد چاک کردی ترک نادان نے خلافت کی قبا تو پھر وہ عمل مکمل ہوگیا جو صدیوں قبل شروع ہوا تھا۔ اسلام میں خلیفہ دینی راہ نما بھی ہوتا تھا اور انتظامیہ کا نگرانِ اعلیٰ بھی ..... اس کے علاوہ وہ ایک مثالی انسان اور اخلاق اسلامی کا مجسمہ بھی ہوتا تھا۔ عوام اس سے دلی عقیدت رکھتے اور بے لوث محبت کرتے تھے ..... تمام کی تمام قوم یک جان محوِ عمل ہوتی۔ جب خلافت کا ادارہ ختم ہوا۔ تو ہم مسلمانوں کا شیرازہ بھی بکھرنا شروع ہوگیا۔ اور آج یہاں تک نوبت پہنچ گئی کہ آج مٹھی بھر اسرائیل ساری دنیائے اسلام کو چیلنج کر رہے ہیں۔"

(نوائے وقت ۲۲ مارچ)

مضمون نگار واقعی درست اور صحیح نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ حقیقت یہی ہے کہ جب تک مسلمان خلافت کے جھنڈے تلے جمع ہو کر اپنی طاقت اور صلاحیتوں کو متحد نہیں کریں گے۔ اس وقت تک ان کی موجودہ انتشار اور کمزوری کی حالت بھی تبدیل نہیں ہو سکتی۔

یہ اللہ تعالےٰ کا سراسر فضل و احسان ہے کہ اس نے اس زمانہ میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے لئے جو انتظام فرمایا ہے۔ اس میں خلافتِ حقہ کا قیام بھی شامل ہے۔ اور جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے رات دن اس کی برکات و افضال کا مشاہدہ کر رہی ہے کاش دیگر مسلمان بھی اس سے مستفید ہوں تاکہ غلبۂ اسلام کی جو آسمانی مہم اس زمانہ میں جاری کی گئی ہے۔ وہ جلد سے جلد پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے۔

تحقیق کئے بغیر الزام تراشی

اس وقت ملک میں جو سیاسی سرگرمیاں جاری ہیں۔ ان کا مقصد تو یہ تھا کہ مختلف سیاسی پارٹیاں متوازن اور صحت مند انداز فکر اختیار کرکے اپنے اپنے نقطۂ نگاہ کو پیش کریں۔ تاکہ عوام ان کا موازنہ کرکے صحیح راہ عمل اختیار کرسکیں۔ اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ ایسا کرنے کی بجائے ایک دوسرے پر بغیر تحقیق و تفتیش کے الزام تراشیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ جو عوام میں مزید ذہنی انتشار پیدا کرنے کا موجب ہو رہا ہے۔ حال ہی میں ایک معاصر نے اس صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:-

"افسوس یہ ہے کہ ہمارے ان کی اخلاقی حالت اس قدر گر گئی ہے کہ الزام لگانے والے کو اس بات کی بالکل ضرورت محسوس نہیں ہوتی کہ وہ جو الزام لگا رہا ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے۔ کیا اس نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے یا اس نے اس بات کی تحقیق کرلی ہے کہ وہ جو کچھ کہہ رہا ہے صحیح کہہ رہا ہے۔" (ایشیا ۹ نومبر ۶۹ء)

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مندرجہ بالا سطور لکھنے والوں کو بھی اور دوسروں کو بھی اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ عزیزہ بیگم اہلیہ ملک محمد شفیع صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھینی ضلع شیخوپورہ بعمر ۶۳ سال بعارضہ فالج بیمار رہ کر مورخہ ۲۳ کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار فضل عمر محلہ دارالنصر ربوہ

اے سرورِ کونین جو آیا ترے در تک

منزل تو کجا۔ راہگذر تک نہیں آیا
جو راہ سے بھٹکا وہ نظر تک نہیں آیا

اے سرورِ کونین جو آیا ترے در تک
وہ اُٹھ کے کسی اور کے در تک نہیں آیا

جس سیلِ حوادث سے الجھتی رہی دنیا
وہ سیلِ حوادث مرے گھر تک نہیں آیا

ہر دور کو خود اپنا بنانے کا تصوّر
افسوس ابھی نوعِ بشر تک نہیں آیا

منجدھار میں آتا تو نظر آتا سفینہ
اے ڈوبنے والے۔ تو بھنور تک نہیں آیا

خالی ہے عمل دل کی تجلّی کی کرن سے
انساں کا شعور اس کے ہنر تک نہیں آیا

اس دَور کا انساں ہے کہ ظلمت کا مسافر
یہ رات کا راہی ہے سحر تک نہیں آیا

عبدالسلام اختر ایم اے

ضرورت کا تقاضا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کی مالی قربانی کی طرف جن حکیمانہ الفاظ میں ہمیں متوجہ فرمایا ہے وہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کئے جاتے ہیں فرمایا:-

"اگر ہم آج کی ضرورت کا تقاضا پورا نہیں کرتے تو پہلے جو تقاضے ہم نے پورے کئے وہ بھی رائیگاں جائیں گے۔ کیونکہ ان کا آخری اور حقیقی نتیجہ نہیں نکلے گا لیکن اگر ہم اپنی پہلی کوششوں کے نتیجہ میں اپنی بڑھتی ہوئی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آج کی ضرورتوں کو پورا کردیں تو پھر ہمارا ایک قدم آگے بڑھ گیا۔ اور پھر اگلے سال ہمارا ایک اور قدم آگے بڑھ جائے گا۔ یہاں تک کہ ساری دنیا میں اسلام غالب آجائے گا۔ اور ساری دنیا کے دلوں میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا ہوجائے گی۔ جملہ افراد جماعت اس پر عمل پیرا ہو کر اللہ تعالےٰ کے انعامات کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

لازمی چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے (ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

مساکا (یوگنڈا) میں تبلیغ اسلام کی کامیاب مہم

احمدی مبلغین اسلام کے مجاہد ہیں۔ ان کی تبلیغی کوششوں سے یورپ اور افریقہ میں لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں ان کی مساعی بہت قابل قدر ہے

(مفتی یوگنڈا کا بیان)

(محترم محمد شفیق صاحب قیصر مبلغ مشرقی افریقہ حال ربوہ)

مساکا کا ضلع یوگنڈا کے صدر مقام کمپالہ سے جنوبی سمت میں واقع ہے اور تنزانیہ کی حدود تک پھیلا ہوا ہے۔ اس علاقہ میں مسلمانوں کی اچھی خاصی آبادی ہے۔ جماعت احمدیہ کا مشن اس علاقے میں ایک لمبے عرصہ سے تبلیغی خدمات بجا لا رہا ہے۔ بوالہ نامی پہاڑی پر نہایت پر فضا مقام پر جماعت کی اپنی خوبصورت مسجد ہے مسجد کے ساتھ مشن ہاؤس کی تعمیر کا پروگرام بھی زیر تجویز ہے جس کا نقشہ عنقریب پاس ہونے والا ہے خاکسار اپریل ۱۹۶۹ء کو اس علاقہ میں پہنچا۔ مجھ سے قبل محترم مولوی جلال الدین صاحب قمر تبلیغ کا فریضہ سر انجام دے رہے تھے۔ اس علاقہ میں لوگنڈا زبان بولی جاتی ہے۔ مجموعی لحاظ سے تمام ملک کی آبادی کا تقریباً ۵/۱ حصہ اس زبان کو بولتا اور سمجھتا ہے۔

عیسائیت نے ملک کے دوسرے حصوں کی طرح اس حصہ میں بھی بہت مضبوطی سے قدم جمائے ہوئے ہیں ان کے مشنوں اور سکولوں کا جال تمام علاقے میں پھیلا ہوا ہے۔ لوگنڈا زبان میں عیسائیت کی تائید میں بے شمار لٹریچر شائع ہوتا ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ یہاں کے مسلمانوں کو اسلام سے بہت محبت ہے اور وہ عربی زبان سے بھی بے حد محبت رکھتے ہیں لیکن جماعت احمدیہ کے سوا کوئی ایسی تنظیم نہیں جو تبلیغی لحاظ سے کوئی کام کر رہی ہو۔ ہماری کوشش یہی ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کو رواج دیا جائے۔ چنانچہ اس امر کے پیش نظر ہفتہ مختلف مقامات پر تبلیغی سفروں کے لئے جانے کا موقع ملتا ہے۔ مختلف تقریبات میں شامل ہو کر لوگوں کو حقیقی اسلام سے واقف کرانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ علاقہ کے رؤسا سے اچھے تعلقات قائم ہو چکے ہیں، اور وہ بھی عام طور پر اپنی تقریبات میں شمولیت کے لئے ہمیں مدعو کرتے رہتے ہیں۔

۱۔ مساکا کے نواحی علاقہ میں (MSANGO) مسانگو نامی مقام پر علاقہ کے مشہور شیخ محمود صاحب کی دعوت پر ان کے ہاں ایک تقریب میں شمولیت کی جس میں مختلف مقامات سے آٹھ سو کے قریب احباب آئے ہوئے تھے۔ یوگنڈا کے دور دراز مقامات کے علاوہ تنزانیہ اور کینیا سے بھی مہمان بلائے ہوئے تھے۔ ہم اس تقریب میں شمولیت کے لئے گئے اس تقریب میں ہماری موجودگی عوام کے لئے کسی قدر حیرت اور تعجب کا باعث تھی۔ اس موقع پر جیسوں اشخاص سے تعارف ہوا اور مختلف رنگ میں احمدیت کا تعارف کرایا گیا۔ لٹریچر تقسیم اور فروخت کیا گیا۔ اس سفر میں مسانگو میں تردید الوہیت مسیح کے موضوع پر ایک پمفلٹ کافی تعداد میں مسلمانوں اور عیسائیوں میں تقسیم کیا گیا۔ چنانچہ بعض مسلمان نوجوانوں نے اس پر بڑی خوشی کا اظہار کیا اور ہمیں مقامی چرچ میں جا کر وہاں کے انچارج سے گفتگو کرنے کو کہا ایک گھنٹہ تک دلچسپ گفتگو ہوتی رہی۔ گفتگو تردید الوہیت کے موضوع پر تھی۔

۲۔ اسی طرح شیخ آف چکونگو کے ہاں ان کی بیٹی کی شادی کی تقریب میں شمولیت کے لئے جانے کا موقع ملا۔ ہم نے شیخ صاحب موصوف کی بیٹی کے لئے لوگنڈا ترجمہ قرآن کا مطبوعہ حصہ شادی کے تحفہ کے طور پر پیش کیا جسے انہوں نے بہت خوشی سے قبول کیا اور اس موقع پر شیخ موصوف نے تمام حاضرین کے سامنے جماعت کی اشاعت قرآن کی مساعی کو سراہا۔ نماز ظہر کے بعد ایک مختصر تقریر میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر نے حاضرین کو اتباع کتاب اور سنت رسول کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے کہا کہ بدعات سے پرہیز کر کے کتاب اللہ اور اسوہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا مشعل راہ بنانا چاہیئے مہمانوں نے اس تقریر کو پسند کیا اور دعوت دی کہ آپ ہمارے علاقہ میں بھی تشریف لاویں

اسی روز ایک عیسائی نوجوان ستا ٹیو نامی سے الوہیت مسیح پر گفتگو کے لئے وقت مقرر تھا۔ ان سے گفتگو کے لئے ان کے گھر گئے بعض مقامی احمدی بھی ساتھ تھے اس عیسائی نوجوان نے اپنے ایک دوست کو بھی گفتگو کے لئے بلایا ہوا تھا۔ یہ نوجوان سنجیدگی سے اسلام کا مطالعہ کر رہا ہے اور اس نے جماعت کی طرف سے شائع کردہ لوگنڈا ترجمہ قرآن کے پہلے پانچ پاروں کا بھی بنظر غائر مطالعہ کیا ہوا ہے چنانچہ بڑے دوستانہ ماحول میں گفتگو ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں وہ اسلامی تعلیم کی معقولیت کو سوچنے پر مجبور ہو گیا اور کہا کہ اگر آپ اجازت دیں تو میں مساکا سے کسی پادری کو گفتگو کے لئے بلا لوں جسے ہم نے بخوشی منظور کیا۔ بعد میں انہوں نے اپنی اس گفتگو کا ذکر BUDDU COLLEGE کے پرنسپل سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ ان سے وقت مقرر کر کے یہاں آئیں تو میں ان سے گفتگو کروں گا۔ چنانچہ مقررہ پروگرام کے مطابق ہم وہاں گئے۔ اس موقع پر بعض افریقن احمدی بھی ساتھ تھے۔ اور کالج کے چند طلباء اور سٹاف ممبران بھی موجود تھے۔ مگر ابتدائی گفتگو سے ہی انہیں اس امر کا اندازہ ہو گیا کہ وہ اس گفتگو میں چل نہ سکیں گے۔ چنانچہ انہوں نے مزید بات چیت کرنے سے معذرت کر دی۔

۳۔ مساکا سے ۵۰ میل کے فاصلہ پر جھیل KIJANEBABOL کے ارد گرد کا علاقہ KOJJA (کوجا) کہلاتا ہے۔ جو دلدلی علاقہ ہے۔ یہاں ۱۹۶۷ء میں ایک افریقن احمدی دوست عثمان مسوّدعے نے بعض نوجوانوں کو تبلیغ کی تھی جن میں سے بعض نوجوانوں نے بیعت بھی کر لی تھی۔ مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر نے مختلف اوقات میں دو مرتبہ اس علاقہ کا دورہ کیا اور وہاں کے حالات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ ایک ہفتہ کے لئے مقامی معلم عثمان مسود کو بھی تبلیغ کے لئے بھجوایا۔ یہاں خدا کے فضل سے جماعت قائم ہو گئی ہے۔

۴۔ شیخ محمد لوبدا افریقن احمدی اور مقامی معلم عثمان مسود کو تبلیغ کے لئے مبرارا بھجوایا جو مساکا سے ۹۱ میل دور الکوٹے ڈسٹرکٹ کا صدر مقام ہے وہاں دونوں احباب کو تبلیغ کے عمدہ مواقع میسر آئے۔ مختلف مقامات پر جا کر سینکڑوں افراد سے ملاقاتیں کیں۔ اس علاقہ میں بعض نوجوان احمدیت میں بہت دلچسپی لے رہے ہیں جن میں سے چند ایک جماعت سے منسلک ہوئے ہیں۔ جماعت کی ترقی کے عمدہ مواقع موجود ہیں لوگ بار بار اس بات کا مطالبہ کرتے تھے کہ ان کے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے سکول کا انتظام کیا جائے۔ ہمارا قیام ایک مخلص احمدی دوست کے ہاں رہا جو کچھ عرصہ قبل عیسائیت چھوڑ کر اسلام میں داخل ہوئے تھے۔

۵۔ مساکا سے ۲۷ میل کے فاصلہ پر ناکاسوکا کے علاقہ کے شیوخ سے مکرم قمر صاحب کے دیرینہ تعلقات چلے آ رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے گاؤں میں ایک دینی سکول جاری کیا ہوا ہے انہوں نے درخواست کی کہ ان کے ہاں جا کر بچوں کو ہفتہ میں ایک دن دینی اسباق دیئے جائیں۔ اگرچہ یہ جگہ اہم راستہ سے ہٹ کر جنگل میں واقع ہے اور پیدل سفر بھی کرنا پڑتا ہے لیکن ان کے جذبہ دینی کی قدر کرتے ہوئے ہفتہ میں ایک بار جا کر بچوں کو دینی تعلیم دی جاتی ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ان کے ہاں جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کی تقریب تھی اس تقریب میں شمولیت کے لئے ہمیں بھی دعوت نامہ موصول ہوا۔ چنانچہ بعض افریقن احمدیوں کو ساتھ لے کر اس تقریب میں شمولیت اختیار کی مختلف مقامات سے آٹھ سو کے قریب احباب اس تقریب میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے تھے۔ کئی شیوخ سے تعارف ہوا اور جلسہ کے اختتام پر مفتی یوگنڈا سے جو اس تقریب میں شمولیت کے لئے کمپالہ سے آئے ہوئے تھے خاص طور پر ملاقات کی دوران گفتگو انہوں نے بڑی محبت کا اظہار کیا اور کہنے لگے کہ آپ مجاہدین اسلام ہیں اور ہر ملک میں آپ لوگ اسلام کی تبلیغ کر رہے ہیں اور افریقہ اور یورپ میں بھی آپ کی تبلیغی کوششوں سے لوگ اسلام میں داخل ہو رہے ہیں۔ میں آپ کی تبلیغی مساعی سے واقف ہوں اور اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں اور آپ کے شائع کردہ لٹریچر سے استفادہ کرتا رہتا ہوں۔ یہاں اس امر کا ذکر بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ صاحب جو یوگنڈا میں شیخ العلماء کی حیثیت رکھتے ہیں پہلے جماعت کے اشد مخالف تھے۔ اور جماعت کی مخالفت میں بعض کتابچے بھی شائع کر چکے ہیں آج وہی شخص سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ادنیٰ خدام کو مجاہدین اسلام قرار دے کر جماعت کی اسلامی خدمات کی داد دے رہا تھا۔ اس موقع پر شیوخ میں بکثرت عربی لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔ (باقی صفحہ پر)

مومن بندہ کی صفات

(از مکرم غلام رسول خان صاحب پنشنر۔ محکمہ امداد باہمی۔ بلاک دی۔ ڈیرہ غازیخان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ مت خیال کرو کہ ہم مسلمان ہیں (اسلام بڑی نعمت ہے۔ اس کی قدر کرو) اسلام خدا تعالیٰ کے تمام تصرفات کے نیچے آجانے کا نام ہے اور اس کے آگے اپنے وجود کو رکھ دینا ہے۔ اسلام کا خلاصہ خدا کی سچی اور کامل فرمانبرداری ہے من اسلم وجھہ للہ وھو محسن۔ مسلمان کی تصویر تو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں کھینچی ہے۔ ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العٰلمین۔ کہ میری نماز اور عبادتیں۔ میرا جینا اور مرنا سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ پس مسلمان وہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا کامل فرمانبردار اور سچا اطاعت گذار ہو۔ ورنہ

؎ خرد نے کہہ بھی دیا لا الٰہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں

پس اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اس بات کو مستلزم ہے کہ مومن بندہ امتحان کے لئے تیار رہے اُس کی آزمائش کی جائے کیونکہ امتحان کے بغیر کسی کے ایمان کا پتہ نہیں لگ سکتا کہ آیا وہ اپنے دعویٰ میں صادق ہے یا کاذب۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنت تو ان لوگوں کے لئے ہے۔ جو امتحان میں پورے اترتے ہیں اور یہ ثابت کر دکھاتے ہیں کہ جو کچھ انہوں نے کہا تھا وہ سچ تھا۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے ایک موقعہ پر تحریر فرمایا:۔

"ابتلاؤں کا زمانہ ضروری ہے۔ تا خدا تمہاری آزمائش سے کہ کون اپنے دعوےٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا۔ وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہ کر سکے گا۔ بدبختی اسے جہنم تک پہنچائے گی۔"

مگر آج کا مسلمان امتحانوں میں پڑنا نہیں چاہتا۔ وہ چاہتا ہے کہ دین و دنیا کی نعمتیں اسے بغیر امتحان کے مل جاویں۔ بلکہ وہ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کی نعمتوں کو ترجیح دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ اسے اس دنیا میں راحت و آرام مل جائے۔ وہ ایسے ذرائع اختیار کرتا ہے۔ جس سے اس کی دنیا سنور جائے۔ وہ ٹھاٹھ سے رہے اور اچھا کھائے پئے۔ دین کے احکامات کی اسے پرواہ نہیں۔ جس سے پوچھو۔ کیا آپ مسلمان ہیں۔ وہ کہے گا۔ ہاں الحمدللہ میں مسلمان ہوں۔ مگر کام دیکھو تو غیر مسلم بھی پناہ مانگیں مثلاً یا تو ملاوٹ کا کاروبار کر رہا ہوگا۔ یا رشوت لیتا ہوگا۔ یا چور بازی کرتا ہوگا یا فحاشی کا دھندہ کرتا ہوگا وغیرہ وغیرہ مگر ہے مسلمان۔ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تو مسلمان کی یہ تعریف کی ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہے مگر یہاں مسلمان مسلمان کو لوٹ رہا ہے اور اسے دکھ دے رہا ہے۔ ایک لطیفہ ہے۔ کہ

کسی شخص کا ایک دوست مدت کے بعد اسے ملا مزاج پوچھنے کے بعد کہا کیسے گذرتی ہے کہنے لگا اللہ کا کرم ہے۔ دس پندرہ سال سے ایک پلیہ کا ٹھیکہ لے رکھا ہے زندگی بڑی اچھی بسر ہو رہی ہے۔ کہا۔ آپ کی بات میری سمجھ میں نہیں آئی۔ ایک پل کا اتنا لمبا ٹھیکہ کیوں؟ بولے آپ نے میرا مطلب نہیں سمجھا۔ ہمارے ایک ایکسین (XEN) کی مدد سے مجھے ایک برساتی نالے کے پل کا ٹھیکہ مل گیا۔ وہ پل اس چالاکی سے بناتا ہوں۔ کہ ہر برسات کے موسم میں وہ پلیہ چلتی پھرتی نظر آئے۔ تاکہ اگلے سال اس پل کا ٹھیکہ مل سکے۔ اور اس کا ٹھیکہ بھی چند مہربانوں کی مدد سے لے لیتا ہوں۔ پس ہر سال پل بھی بہ جاتا ہے آپ کی دعا سے اور ٹھیکہ بھی مل جاتا ہے آپ کی دعا سے۔ لہٰذا بڑی اچھی بسر اوقات ہو رہی ہے۔ تو یہ ہے۔ آج کل کے مسلمان کی تصویر کہ وہ کن ذرائع سے روزی کماتا ہے۔ اور اس میں ذرا بھی شک نہیں کہ حلال اور حرام کی تمیز ہی سرے سے اٹھ گئی ہے۔ ... جب ہمارے دوست نے ان سے کہا کہ آپ کیوں یہ عارضی اور مشکوک دھندہ کر رہے ہیں۔ اگر کسی وقت افسران کو پتہ لگ گیا۔ تو آپ دھر لئے جائیں گے اور ٹھیکہ بھی بند ہو جائے گا۔ کیوں نہیں آپ کوئی دوسرا مستقل کام کر لیتے کہنے لگے کہ مجھے آپ سے اس مشورہ کی امید نہ تھی بھائی صاحب۔ جب خدا مجھے گھر بیٹھے بٹھائے حق حلال کی دے رہا ہے تو میں دوسرا کاروبار کر کے حرام کیوں کھاؤں۔ اور میں یہ حلال و حرام کی نئی تشریح سنکر بھونچکا سا رہ گیا۔

جہاں مسلمان کی یہ حالت ہو۔ اخلاقی پستی اور گراوٹ کا یہ عالم ہو تو یہ کیسے ممکن ہے۔ کہ وہ ذلیل و خوار نہ ہو۔ دنیا کے جس حصہ پر نظر کرو۔ آج کا مسلمان ذلیل و رسوا ہے۔ اور غیر قوموں سے پٹ رہا ہے اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ وہ سچا مسلمان نہیں رہا۔ اس نے اسوۂ رسول کو چھوڑ دیا ہے اور قرآن کو پس پشت ڈال دیا ہے ورنہ قرآن کی رو سے تو مسلمان ہی غالب ہوتے اگر صحیح مومن ہوتے۔ "و انتم الاعلون ان کنتم مومنین"۔ مگر ان میں ایمان کی دولت کہاں۔ کیا اب بھی دنیا کو کسی مصلح کی ضرورت نہیں۔ پس منہ سے کہہ دینا میں مسلمان ہوں۔ اور دل اس کی تصدیق نہ کرے۔ اور نہ عمل ظاہر کرے۔ کہ اس کے کردار مسلمانوں کے سے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ کی نصرت کیسے آئے اللہ تعالیٰ تو ان کا ساتھ دیتا ہے جو اس کی طرف جھکتے ہیں۔ مگر یہاں تو

؎ دل ہے مسلمان تیرا نہ میرا
تو بھی مسلمان میں بھی مسلمان

ایک انسان دوسرے انسان کو دھوکا دے سکتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ کیونکہ اس کی نگاہ تو انسان کے قلب پر ہے۔ اس کی نظر میں تو وفا اور اخلاص کی قدر ہے پس آزمائش یا تو انسان کو ترقی درجات کا مستحق بنا دیتی ہے۔ یا اس کی بدگوہری کو ظاہر کر دیتی ہے

پس مومن کو چاہیئے کہ وہ ہر وقت اپنے ایمان کا جائزہ لیتا رہے کہ آیا وہ عسر یسر میں رنج و راحت میں اپنے رب سے وفاداری کریگا اور قدم آگے بڑھائے گا۔ اگر اس میں کسی قسم کی کمزوری دیکھے تو دور کرنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنی سنت کے مطابق انسان کو دکھ دے کر بھی آزماتا ہے اور سکھ دے کر بھی۔ اگر دکھ اور تنگی پر وہ اپنے رب کا شکوہ کرنے لگ جاتا ہے۔ اور حلال ذرائع کو چھوڑ کر حرام کی طرف لپکتا ہے۔ تو اس کا ایمان محض ایک دھوکا تھا۔ جس کی کوئی قدر نہیں آخر زردہ اور پلاؤ کھا کر کون شکر نہیں کرتا۔ شکر و سپاس گذاری تو تب ہے۔ جب حالات خراب ہوں ہر طرف سے مصائب کا گھٹا ٹوپ اندھیرا ہو۔ زندگی کے افق پر امید کی کرن دکھائی نہ دے۔ اس وقت اگر دل شاکر اور زبان ذاکر ہو تو وہ صحیح عبد کہلانے کا مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا سچا عبد یا صحیح مسلمان بننے کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کی رضا میں ہر تلخی کو خوشی سے قبول کرے اور راضی برضا ہو جائے۔

لکھا ہے (حضرت) ابراہیم ادہم نے ایک غلام خریدا اسے گھر لے آئے پوچھا کیا کھاؤ گے؟ کہا۔ جو کھلاؤ گے۔ پوچھا کیا پہنو گے؟ کہا جو پہناؤ گے۔ پوچھا کیا کام کرو گے؟ کہا جو کراؤ گے۔ پوچھا تمہارا نام کیا ہے کہا جس نام سے پکارو گے پوچھا کوئی خواہش؟ کہا غلام کا خواہش سے کیا کام۔ جب یہ سنا۔ کہ "غلام کا خواہش سے کیا کام" تو تڑپ گئے اپنے دل سے کہا کہ تو بھی کسی کا غلام (عبد) ہے۔ کبھی تو نے بھی اپنے آقا سے ایسا کہا ہے کہ جو تیری رضا سو میری رضا۔

پس مومن تو اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے سلوک کی پہلی منزل تو رضا بالقضا ہے پھر فنا اور بقا اور یہ حقیقت ہے کہ مومن کا دل دنیا سے نہیں اپنے رب سے اٹکا رہتا ہے کام دنیا کا کر رہا ہوتا ہے مگر دل میں اپنے مالک کی یاد بسی ہوتی ہے۔ اور وہ اس کی یاد سے لذت پاتا ہے۔ دست بکار اور دل بایار والی حالت ہوتی ہے۔ اور یہی صورت اللہ تعالیٰ کو پسند ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"کہ مومن دنیا کو گھر نہیں بناتا اور جو ایسا نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی پرواہ نہیں اور نہ خدا تعالیٰ کے نزدیک دنیا کو گھر بنانے والے کی عزت ہے۔"

دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے اپنا سچا عبد بنائے۔ کیونکہ اس کے فضل کے بغیر ایسا ممکن نہیں۔

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ نرسری اور دیگر کلاسز میں داخلہ مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۷۰ء سے شروع ہو کر ۳۰ اپریل تک جاری رہے گا۔ احباب اپنے بچوں کو داخل کر کے ادارہ کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

سکول ھذا عرصہ تیرہ سال سے زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کامیابی سے چل رہا ہے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ کی سرپرستی اور ذاتی نگرانی کا شرف بھی حاصل ہے۔ پڑھائی کا انتظام تسلی بخش ہے۔

(ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول۔ ربوہ)

عشرہ اطفال اور چندہ اطفال وقف جدید

یکم ماہ اپریل (شہادت) سے عشرہ اطفال وقف جدید منایا جا رہا ہے اور وقف جدید کے سال رواں کی پہلی سہ ماہی گزر چکی ہے لیکن تاحال اکثر جماعتوں کی طرف سے نئے سال کے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے۔ اس لئے ناظمین و منتظمین مجالس اطفال کی خدمت میں درخواست ہے کہ عشرہ مذکورہ کے دوران اطفال سے وعدہ جات لے کر بھجوائیں۔ اور وصولی کے لئے بھی کوشش فرماتے رہیں۔ یہ یاد رہے کہ اطفال کی طرف سے وصول چندہ وقف جدید کی ذمہ داری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام پر ڈالی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو حضور کے ارشاد کے مطابق اس نہایت ہی اہم ذمہ داری کو اپنے کندھوں پر اٹھانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

انعامات ملنے کی خوشی میں!

محترمہ صفیہ صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر فرماتی ہیں:-

"عزیزہ عفت افتخار خالق صاحبہ طالبہ سیکنڈ ایئر جامعہ نصرت ربوہ نے تقریری مقابلہ میں انعامات حاصل کئے ہیں۔ اسی طرح ٹرافیاں بھی حاصل کی ہیں۔ اس خوشی میں انہوں نے مبلغ دس روپے چندہ مساجد دیا ہے جو ارسال ہے۔"

اللہ تعالیٰ عزیزہ کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ دیگر طلباء و طالبات اور ان کے والدین کو بھی چاہیئے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے منشاء مبارک کے مطابق ہر خوشی کے موقع پر ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے صدقہ جاریہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

نمایاں مالی قربانی اور درخواست دعا

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب چک ۷۰ شمالی ضلع سرگودھا جو پہلے ہی تحریک جدید کے معاونین خصوصی شمار ہوتے تھے نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے وعدہ میں مزید اضافہ فرما کر اسے ۱۴۰۹/- روپے تک بڑھا دیا ہے۔

قارئین کرام سے ان کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے کاروبار اور زراعت میں مزید خیر و برکت نازل فرمائے اور ان کی قربانی کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

دفاتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور تحریر کیا کریں۔ (مینجر)

وعدہ کے ساتھ چندہ وقف جدید ادا کرنے والے احباب

(سرگودھا)

۱	مکرم خوشی محمد صاحب	سرگودھا	۰۰ — ۶ روپے
۲	مکرم ظفر احمد صاحب نجوکہ	″	۰۰ — ۱۰ روپے
۳	مکرم رانا رشید الرحمن صاحب	″	۰۰ — ۱۰ روپے
۴	محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مرزا نثار احمد صاحب	″	۵۰ — ۶ روپے
۵	مکرم شیخ محمد یوسف صاحب	″	۵۰ — ۲۲ روپے
۶	محترمہ لیڈی ڈاکٹر سلیمہ مسعود صاحبہ	″	۰۰ — ۱۰۰ روپے
۷	مکرم چوہدری مسعود احمد صاحب ظفر بک ڈپو	″	۰۰ — ۱۵ روپے
۸	مکرم عبدالمجید صاحب زرگر	″	۵۰ — ۶ روپے
۹	مکرم چوہدری معزز احمد صاحب R.C.T	″	۰۰ — ۱۵ روپے
۱۰	مکرم مرزا سعید احمد صاحب	″	۰۰ — ۲۰ روپے
۱۱	مکرم عنایت الٰہی صاحب بھیرہ بس سروس	″	۰۰ — ۶ روپے
۱۲	مکرم چوہدری رشید احمد صاحب ٹیلی فون سپروائزر	″	— ۱۶ روپے
۱۳	مکرم محمد افضل صاحب قیصر پوسٹ مین	″	۰۰ — ۶ روپے
۱۴	مکرم محمود جنود اللہ صاحب	″	۰۰ — ۷ روپے
۱۵	مکرم جنود احمد صاحب ضیار	″	۰۰ — ۶ روپے
۱۶	مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب معتمد خدام الاحمدیہ سرگودھا شہر		۰۰ — ۴ روپے
۱۷	مکرم ڈاکٹر راجہ طاہر احمد صاحب	″	۰۰ — ۱۳ روپے
۱۸	مکرم شیخ محمد ابراہیم صاحب پراپرٹی ڈیلر	″	۰۰ — ۱۰ روپے
۱۹	مکرم چوہدری انور احمد صاحب R.C.1	″	۰۰ — ۱۲ روپے
۲۰	مکرم قریشی مجید احمد صاحب	″	۰۰ — ۲۰ روپے
۲۱	مکرم ایس عبدالشکور صاحب۔ شکور آپٹیکل سروس	″	۰۰ — ۳۲ روپے

احمدی بچگان و اطفال

۲۲	بچگان راجہ فضل احمد صاحب (محمود احمد پسر)	۵۰ — ۶ روپے
۲۳	بچگان شیخ محمد اقبال صاحب پراچہ (محمد احسان پراچہ۔ محمد الیاس پراچہ)	۰۰ — ۵۰ روپے
۲۴	بچگان محمد افضل صاحب قیصر	۰۰ — ۲ روپے
۲۵	بچگان چوہدری ریاض احمد صاحب قائد ضلع سرگودھا (مظفر احمد منور احمد)	۰۰ — ۶ روپے
۲۶	بچگان شیخ محمد اکرام صاحب پراچہ (محمد افضل پسر)	۰۰ — ۲۰ روپے
۲۷	بچگان ڈاکٹر وسیم الدین صاحب اختر ڈینٹل سرجن (مسعود سلیم دختر۔ ساجدہ بیگم دختر)	— ۶ روپے

وقف جدید کے لئے وعدہ کرنے والوں کے ساتھ ہی ادائیگی کرنے والے احباب کی دوسری فہرست (سرگودھا شہر)

مندرجہ بالا دوستوں نے وقف جدید کے وعدے کے ساتھ ہی اپنے اپنے وعدوں کی رقوم بھی ادا کر دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور اپنے فضلوں سے وافر حصہ دے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

امانت فنڈ صدر انجمن احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"فوری ضرورتوں پر کام آنے والے روپے کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ داخل ہونا چاہیئے"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں۔ دانتوں کے جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

قاعدہ یسرنا القرآن مصنفہ صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب
اس مشہور و معروف و مقبول خاص و عام قاعدہ کے لئے ہر شہر اور قصبہ میں ڈپوؤں کی ضرورت ہے معقول کمیشن
مینجر مکتبہ یسرنا القرآن۔ ربوہ۔

دور ثانی کے واقفین عارضی کی فہرست

یکم مئی ۶۹ء سے پنج سالہ دور ثانی میں جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک وقف عارضی میں خدمات بجا لا چکے ہیں ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جاتے ہیں اللہ تعالےٰ تمام واقفین کی خدمات کو قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے اس سے قبل ۵۶۰ واقفین عارضی کے اسماء شائع ہو چکے ہیں احباب اس مبارک تحریک میں حصہ لینے کے لئے فارم دفتر وقف عارضی سے طلب فرما سکتے ہیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن ربوہ)

---

۵۶۱ ۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب ۱۰۰ ضلع سرگودھا
۵۶۲ ۔ مکرم چوہدری مجید احمد صاحب چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور
۵۶۳ ۔ " بشارت احمد صاحب محمود ربوہ
۵۶۴ ۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب چیمہ خانپور جنوبی ضلع ڈیرہ غازیخان
۵۶۵ ۔ " حاجی الٰہی بخش صاحب بستی منڈرانی "
۵۶۶ ۔ " میاں احمد دین صاحب چک ۴۷۔ ۱۰ ب ضلع ملتان
۵۶۷ ۔ " مستری عبد الحمید صاحب نوشہرہ درکاں ضلع گوجرانوالہ
۵۶۸ ۔ " چوہدری محمد صدیق صاحب نمبردار چک ۱۰۶/ پی ضلع رحیم یار خان
۵۶۹ ۔ " قریشی فرزند علی صاحب دکاندار ڈھنڈی اسٹیشن "
۵۷۰ ۔ " محمد صدیق صاحب ڈرگ روڈ کراچی نمبر ۸
۵۷۱ ۔ " ارشد محمود صاحب لودھی نوشہرہ صدر
۵۷۲ ۔ " مرزا مبارک احمد صاحب "
۵۷۳ ۔ " عباس خان صاحب چک ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا
۵۷۴ ۔ " عبد المنان صاحب طاہر ماڈرن ٹیلر ربوہ
۵۷۵ ۔ " محمود احمد صاحب عالم " "
۵۷۶ ۔ " غلام محمد صاحب پان فروش رحمت بازار ربوہ
۵۷۷ ۔ " مولوی محمد حسین صاحب فاضل "
۵۷۸ ۔ " مفتی ظفر احمد صاحب جامعہ احمدیہ "
۵۷۹ ۔ " محمد اجمل صاحب رسالپور
۵۸۰ ۔ " رانا عبد الغفور صاحب باب الابواب ربوہ
۵۸۱ ۔ " چوہدری غلام محی الدین صاحب ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ
۵۸۲ ۔ " صوفی محمد اشرف صاحب "
۵۸۳ ۔ " راجہ بشیر احمد صاحب مونگ ضلع گجرات
۵۸۴ ۔ " شیخ خادم حسین صاحب پروفیسر ربوہ
۵۸۵ ۔ " لطیف احمد صاحب راولپنڈی
۵۸۶ ۔ " مرزا محمد یوسف صاحب "
۵۸۷ ۔ " چوہدری غلام محمد چٹھہ ڈھنڈی اسٹیشن ضلع رحیم یار خان
۵۸۸ ۔ " نعمت علی صاحب مارٹن روڈ۔ کراچی
۵۸۹ ۔ " چوہدری عطاء اللہ خان صاحب مدرس۔ ربوہ
۵۹۰ ۔ " ڈاکٹر فضل کریم صاحب لائلپور
۵۹۱ ۔ " محمد حفیظ صاحب گلوٹیاں کلاں ضلع سیالکوٹ
۵۹۲ ۔ " بشیر احمد صاحب دکاندار چک ۸۹ ج۔ب ضلع لائلپور
۵۹۳ ۔ " نیاز احمد صاحب ۸۵ انارکلی۔ لاہور
۵۹۴ ۔ " چوہدری غلام جیلانی صاحب ربوہ۔
۵۹۵ ۔ مکرم سردار رفیق احمد صاحب ربوہ
۵۹۶ ۔ " ملک محمد اسلم صاحب ربوہ
۵۹۷ ۔ " عبد الرزاق صاحب منگلہ جامعہ احمدیہ ربوہ

(باقی)

نہایت زرخیز قطعہ اراضی

کل رقبہ یکجائی ۱/۲ ۳۰ ایکڑ بارہ ماہی وافر پانی آباد شدہ ضلع سانگھڑ علاقہ سندھ میں قابل فروخت ہے۔ قبضہ فوری۔ سانا گاؤں احمدی پنجابی مالکان اراضی نقل عمرکوٹ ناحیہ میں واقع ہے ایک فوری ضرورت کی وجہ سے فروخت کیا جا رہا ہے۔ ضرورت مند احباب مجھے خود کتابت کریں یا خود ملیں۔

چوہدری عبد اللطیف مالک پاؤنیر الیکٹرک کمپنی
حرم گیٹ۔ ملتان
فون نمبر ۲۷۳۸

تبلیغی و علمی مجلہ
ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

جس میں قرآنی حقائق بیان کرنے کے علاوہ پادریوں اور دیگر مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جوابات دیئے جاتے ہیں غیر احمدی علماء کے اعتراضات کی تردید کی جاتی ہے جس کے ایڈیٹر مولانا ابو العطاء صاحب ہیں۔

سالانہ چندہ صرف چھ روپے
(مینیجر)

مشتعل برسیم سے ہونے والا جانوروں کا مہلک اپھارہ

اکسیر اپھارہ کے ایک پیکٹ سے بفضلہ تعالےٰ منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے ہر پیکٹ پر غیر مفید ہونے کی صورت میں قیمت واپس کر دینے کی رعایت چھپی ہوئی چودہ سال سے

اکسیر اپھارہ

اسی رعایت کے ساتھ ملک بھر میں تقسیم کی جا رہی ہے قیمت فی پیکٹ ۱/۲ روپیہ درجن یا زائد پر ۲۳ فی صد کمیشن دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی

حیوانات کی جملہ امراض کے لئے لٹریچر اور مشورہ مفت طلب کریں

کیور سو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ربوہ سے لاہور کیلئے وقت کی پابند عوام پسند عوامی سروس

ٹائم ٹیبل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ربوہ سے لاہور	۶ بجے	۷-۰۰	۹-۱۵	۱۰-۱۵	۱۱-۰۰	۱۲-۴۵	۲-۱۵	۳-۴۵	۵-۴۵
لاہور سے ربوہ	۵-۳۰	۷-۴۰	۱۱-۲۰	۱۱-۴۰	۲-۲۰	۳-۳۰	۳-۵۰	۶-	[illegible]

ہمیشہ عوامی ٹرانسپورٹ کی نئی آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ آپ کی خدمت کے لئے تجربہ کار سٹاف موجود ہے۔ (مینیجر محمد علی ظفر۔ ربوہ)

ضرورت سرمایہ

چالو حالت میں نفع بخش لمیٹڈ ادارہ کو

کاروبار میں توسیع

کے لئے

منافع پر سرمایہ درکار ہے خواہشمند احباب اس پتہ پر لکھیں

م معرفت مینیجر الفضل۔ ربوہ

تبخیر معدہ، پریشانی، خوف، وہم کی کامیاب علاج گاہ
دواخانہ **ناصر** گول بازار۔ ربوہ فون نمبر ۳۴
گول کچہری بازار۔ لائلپور

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا خاص نسخہ اولاد نرینہ کیلئے۔ اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوّے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے
قیمت مکمل کورس ۹ ماہ سولہ روپے، دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مسالکا میں تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۲)

۵۔ لوگنڈا ترجمہ قرآن پر نظر ثانی کا کام کمپالہ میں ہو رہا ہے مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر ہفتہ میں چار دن کمپالہ میں قیام کر کے مکرم ذکریا کزیٹو صاحب کے ساتھ مل کر یہ کام کر رہے ہیں اس وقت تک ۱۶ ویں پارے تک نظر ثانی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور باقی کام جاری ہے۔

مقامی لوگ جماعت کے خدمت قرآن کے کام کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں چنانچہ عرصہ زیر رپورٹ میں لوگنڈا زبان کے مشہور روزنامہ طائفہ امپیا (TAIFA EMPYA) میں ایک شیخ عبدالقادر بگو نے جماعت کی اس خدمت کو خوب سراہا اور لکھا۔

مسلمانوں کے دیگر فرقوں کے علاوہ احمدیہ جماعت کے لوگ بھی یوگنڈا میں رہتے ہیں احمدی لوگ حقیقی معنوں میں مسلمان ہیں یہ احمدی جماعت ہی تھی جس نے سب سے پہلے اس ملک کی اہم زبان لوگنڈا میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کیا۔ اور نہ صرف لوگنڈا میں ہی بلکہ دنیا کی بہت سی زبانوں میں قرآن پاک کا ترجمہ شائع کر چکی ہے۔ اب یہ جماعت تقریباً دنیا کے ہر خطہ میں پھیل چکی ہے اور انہوں نے ہر جگہ اپنی مساجد بنائی ہیں۔

(طائفہ امپیا ۱ر جولائی ۱۹۶۹ء)

یہاں کے کثیر الاشاعت انگریزی روزنامہ یوگنڈا آرگس نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۰ر نومبر ۱۹۶۹ء میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب قمر اور ذکریا کزیٹو صاحب کا لوگنڈا ترجمہ قرآن کے متعلق تصویر انٹرویو شائع کیا۔ جس میں جماعت کی تراجم قرآن کے سلسلہ میں مساعی کا اچھے رنگ میں ذکر کیا۔

❊

تقریب شادی

مورخہ ۲۳ر امان ۱۳۴۹ہش مطابق ۲۳ر مارچ کو میرے بیٹے عزیزم چوہدری مشتاق احمد صاحب ایم اے آف گلاسکو (انگلینڈ) کا نکاح ہمراہ محترمہ رضیہ فردوس صاحبہ ایم اے لیکچرار جامعہ نصرت ربوہ بنت محترم پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر مرحوم و مغفور کے ساتھ دس ہزار روپیہ حق مہر پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھا۔ اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ جس میں متعدد بزرگان سلسلہ و افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شرکت فرمائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(چوہدری عنایت علی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوجرہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی
اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
بدہضمی کا دورہ ہو یا قبض کی حالت ہو
تسکین کی ضمانت ہے تریاق سلیمانی
تجربہ سے گر کوئی مضطر ہوا سے کہہ دو
لو وجہ سکینت ہے تریاق سلیمانی
قیمت ایک روپیہ، دو روپیہ، چھ روپیہ
المنار دواخانہ ربوہ

مرغی خانہ
کھولنے کے لئے
متواتر انڈے دینے والی
بہترین وائٹ لیگھارن نسل
کے لئے یک روزہ چوزے
خلیل پولٹری فارم ربوہ
سے حاصل کریں۔ ریٹ یک روزہ چوزے ۱۵۰ سینکڑہ
تین ہفتہ کی پٹھیاں -/۴۳۰ روپے سینکڑہ
تین ہفتہ کے مرغ -/۴ روپے سینکڑہ (مینیجر)

بواسیر کا کامیاب علاج
بواسیر خونی و بادی کے لئے تسلی بخش کامیاب علاج
نیو پالز کورس استعمال کریں
کے لئے مکمل کورس
جملہ تکالیف کے لئے ایک مجرب دوا ہے قیمت -/۸ علاوہ محصول ڈاک
شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
کی
آرام دہ بسوں میں سفر کیجئے۔ (مینیجر)

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے
سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز اکمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور فون نمبر ۵۲۶۲۳

اعلان
احباب کی سہولت کے لئے ربوہ میں جائداد کی خرید و فروخت تعمیر و مرمت اور مکانات دکانات رہن رکھنے یا کرایہ پر دینے یا حاصل کرنے کے لئے فریقین کی اعانت اور سہولت کے مدنظر ایم احمد پراپرٹی ڈیلر کو نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ سے کاروبار کی باقاعدہ اجازت ہے۔ احباب حسب منشا استفادہ کریں۔
ہیڈ ایم احمد پراپرٹی ڈیلر رحمت بازار ربوہ

حبّ اٹھرا
مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولہ ۲۲ روپے فی تولہ ۲ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر
الفضل روزنامہ ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ **تحریک جدید** ربوہ
آپ خود بھی باقاعدہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف ۵ روپے (مینیجر)

ہر قسم کا سامان سائنس
واجبی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور!
گنپت روڈ لاہور کو یاد رکھیں

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی نرخوں پر خریدنے کے لئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۶۵۲۳
برنس شریف لاڈیے
گھر ملک عبداللطیف سنگوہی فون ۶۲۵۱۶ گھر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے۔ **خورشید یونانی دواخانہ** رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۳۸

گزشتہ ہفتہ کی اہم جماعتی خبریں

یکم شہادت تا ۷ر شہادت ۱۳۴۹ ہش

۱۔ گزشتہ ہفتہ کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔ الحمد للہ۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

۲۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ افریقہ کی مظلوم اقوام تک اسلام کا پیغام پہنچانے اور انہیں روحانی آزادی سے ہمکنار ہونے کی دعوت دینے کی غرض سے ۴ر ماہ شہادت ۱۳۴۹ ہش مطابق ۴ر اپریل ۱۹۷۰ء بروز ہفتہ مغربی افریقہ کے للٰہی سفر پر روانہ ہوئے۔ ربوہ اور لاہور میں احباب نے ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر اپنے جان و دل سے عزیز آقا کو دردو سوز میں ڈوبی ہوئی دلی دعاؤں سے رخصت کیا۔ ربوہ سے روانگی سے قبل مسجد مبارک میں اور لاہور سے روانگی سے قبل وہاں کے ہوائی مستقر پر والہانہ محبت و عقیدت اور جاں نثاری و فدائیت کے نہایت پُرکیف نظارے دیکھنے میں آئے (ان کی تفصیل الفضل ۷، ۸ اپریل کے پرچوں میں شائع ہو چکی ہے) حضور ربوہ سے کراچی ہوتے ہوئے ۵۔ ماہ شہادت (اپریل) کو بذریعہ ہوائی جہاز سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک پہنچ چکے ہیں۔ اور آج کل آپ وہیں قیام فرما ہیں۔ وہاں سے حضور مغربی افریقہ تشریف لے جائیں گے۔ اور علی الترتیب نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون کا دورہ فرمائیں گے۔ اس سفر میں حضور ایدہ اللہ کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی حضور کے ہمراہ تشریف لے گئی ہیں نیز محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید بھی حضور کے ہمراہ ہیں۔ علاوہ ازیں جن دیگر احباب کو حضور کے ہمراہ جانے کا خصوصی شرف حاصل ہوا ہے ان میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے اور مکرم محمد سلیم صاحب ناصر شامل ہیں۔

احباب ان ایام میں توجہ اور التزام سے دردمندانہ دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا اور حضور کے جملہ ہمراہیوں کا سفر و حضر میں حافظ و ناصر رہے۔ حضور کے اس للٰہی سفر کو اپنی غیر معمولی برکتوں سے نوازے اور غلبۂ اسلام کے ضمن میں اس کے نہایت عظیم الشان نتائج ظاہر فرمائے اور حضور ہر لحاظ سے کامیاب و کامران اور بامراد ہو کر بخیر و عافیت مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

۳۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے سفر مغربی افریقہ سے واپسی تک کے عرصہ کے لئے ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کو امیر مقامی اور محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب کو مسجد مبارک میں امام الصلوٰۃ مقرر فرمایا ہے۔ محترم قاضی صاحب موصوف کی غیر موجودگی میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب اور ان کی غیر موجودگی میں محترم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور امام الصلوٰۃ ہوں گے۔

۴۔ حضور ایدہ اللہ نے ۳ر شہادت کو مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ میں حضور نے اپنے مجوزہ سفر مغربی افریقہ کی دینی اور خالصۃً للٰہی اغراض بیان فرمانے کے علاوہ احباب کو اس سفر کی کامیابی اور اس کے غیر معمولی رنگ میں مثمر ثمرات حسنہ ہونے اور اسلام کے روئے زمین پر غالب آنے کے لئے خصوصیت سے دعا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس خطبہ کا مکمل متن اسی شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

۵۔ اطالوی نومسلم احمدی جناب ڈاکٹر کموسی جن کا اسلامی نام محمد عبدالہادی ہے یورپ کے وہ نامور فاضل محقق ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ کی بین الاقوامی زبان "اسپرانٹو" میں قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی غیر معمولی سعادت ملی ہے۔ قرآن مجید کا یہ ترجمہ یورپ کی ایک مشہور پبلشنگ کمپنی نے ۱۹۶۹ء میں شائع کیا تھا۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ ترجمہ بفضل اللہ تعالیٰ اس قدر مقبول ہوا کہ اشاعت کے بعد چند ماہ کے اندر اندر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا اور اب بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر اس کا عکسی ایڈیشن شائع کیا جا رہا ہے یورپ کے علمی حلقوں میں اسے ۱۹۶۹ء کی مقبول ترین کتاب قرار دیا گیا ہے جناب ڈاکٹر کموسی نے پچھلے دنوں اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں "اسپرانٹو موومنٹ ان دی ورلڈ" کے سرکاری ترجمان رسالہ "اسپرانٹو" کے ایک نوٹ کا انگریزی ترجمہ ارسال کیا ہے۔ اس نوٹ میں ترجمہ مذکور کی ہاتھوں ہاتھ فروخت کا ذکر کر کے اسے ۱۹۶۹ء کی نہایت درجہ مقبول کتاب قرار دیا گیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے ڈاکٹر صاحب موصوف کی اس اہم علمی خدمت کے اعتراف کے طور پر انہیں "اکیڈمی آف اسپرانٹو" کا رکن منتخب کیا گیا ہے۔ آپ اس اکیڈمی کے پہلے مسلمان رکن ہیں (تفصیلی خبر الفضل ۲ اپریل کے صفحہ اول پر ملاحظہ فرمائیں)

۶۔ گھانا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر وہاں پہنچ گئے ہیں۔ آپ ۲۷ر امان (مارچ) کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۷۔ سیرالیون سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد جو پچھلے دنوں ربوہ سے سیرالیون روانہ ہوئے تھے بخیر و عافیت وہاں پہنچ گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

امسال تعلیم الاسلام کالج کا تقسیم اسناد کا جلسہ ان شاء اللہ ۴ر مئی بروز سوموار صبح ۹ بجے کالج ہال میں منعقد ہوگی۔

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن مہمان خصوصی ہوں گے۔ اس لئے بی اے / بی ایس سی۔ اور ایم اے / ایم ایس سی کے جو امیدوار اس کانووکیشن پر اپنی ڈگری لینی چاہتے ہوں وہ کنٹرولر صاحب امتحانات پنجاب یونیورسٹی لاہور سے رابطہ قائم کریں۔ تاکہ یونیورسٹی سے ان کی ڈگریاں یہاں وقت پر پہنچ جائیں۔

امیدواروں کے لئے گاؤن کا بندوبست حسب سابق کیا جائے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

قائدین مجالس کی اہم ذمہ داری

ماہ امان ختم ہو گیا ہے۔ قائدین مجالس اس ماہ کی رپورٹ جلد تیار کر کے مرکز کو بھجوا دیں کیونکہ آپ کی رپورٹ کا ہمیں شدت سے انتظار ہے۔ نیز جن مجالس نے ابھی تک نومبر تا فروری کی رپورٹ نہیں بھجوائی وہ بھی جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ پانچ ماہ کی رپورٹ ایک فارم پر بھجوائی جا سکتی ہے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلانِ تعطیل

۹ر اپریل ۱۹۷۰ء کو دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی اس لئے ۱۰ر اپریل کا پرچہ شائع نہیں ہوگا قارئین کرام اور ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴